حکیم احمد شجاع ساحر

عہدِ حاضر کی لڑکیوں سے کہو

عہدِ حاضر کی لڑکیوں سے کہو
تم سے پہلے بھی لڑکیاں تھیں بہت

غیرتِ مہر و رشکِ ماہِ منیر
دیس کی اپنے بیٹیاں تھیں بہت

عصمت و عفت و حیا و وفا
ان کے گھر کی یہ لونڈیاں تھیں بہت

باادب ، باہنر ، سلیقہ شعار
کیا کہوں ! ان میں خوبیاں تھیں بہت

سرزمینِ وطن کے گھر گھر میں
ایک کیا ! چاند بیبیاں تھیں بہت

اُن کی آغوش میں پلے وہ جواں
خون میں جن کے گرمیاں تھیں بہت

ہاں ! تمہاری نظر سے گر دیکھیں
اگلے وقتوں میں سختیاں تھیں بہت

تم کو آزادیاں میسر ہیں
پاؤں میں اُن کے بیڑیاں تھیں بہت

پر کبھی تم نے اس پہ غور کیا
گرچہ جاہل یہ بیبیاں تھیں بہت

تم سے آباد ایک گھر نہ ہوا
اُن سے آباد بستیاں تھیں بہت